حصّہ نظم

۱۔ حمد

داغؔ دہلوی

پہلی بات : ہم جب زندگی پر غور کرتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ اس کائنات میں بے شمار چیزیں ہیں جو نہایت خوب صورت انداز میں پیدا کی گئی ہیں۔ ہمیں یقین آجاتا ہے کہ تمام چیزوں کا بنانے والا ایک خدا ہے۔ خدا کی ذات قابلِ تعریف ہے جس نے نہ صرف پوری کائنات بنائی بلکہ وہ تمام جہانوں کا پالنے والا اور نگہبان بھی ہے۔ ذیل کی نظم میں شاعر نے خوبصورت انداز میں خدا کی حمد وثنا بیان کی ہے۔

جان پہچان : نواب مرزا خان نام اور داغؔ تخلص تھا۔ وہ ۱۸۳۱ء میں دہلی میں پیدا ہوئے۔ ذوقؔ دہلوی کے شاگرد اور اپنے وقت کے استاد شاعر تھے۔ 'فصیح الملک، بلبلِ ہندوستان' اور 'جہاں استاد' ان کے خطابات تھے۔ ان کی زبان میں سادگی، بیان میں شوخی اور بانکپن ہے۔ 'آفتابِ داغ، مہتابِ داغ، گلزارِ داغ' اور 'یادگارِ داغ' ان کے دیوان ہیں۔ اس کے علاوہ انھوں نے ایک مثنوی 'فریادِ داغ' کے نام سے بھی لکھی ہے۔ ۱۹۰۵ء میں ان کا انتقال ہوا۔

سبق ایسا پڑھا دِیا تو نے
دل سے سب کچھ بھلا دیا تو نے

لاکھ دینے کا ایک دینا ہے
دلِ بے مدعا دِیا تو نے

بے طلب جو ملا ، ملا مجھ کو
بے سبب جو دِیا ، دِیا تو نے

نارِ نمرود کو کیا گلزار
دوست کو یوں بچا دیا تو نے

جس قدر مَیں نے تجھ سے خواہش کی
مجھ کو اس سے سِوا دِیا تو نے

مجھ گنہگار کو جو بخش دِیا
تو جہنم کو کیا دِیا تو نے

داغؔ کو کون دینے والا تھا
جو دِیا ، اے خدا ! دِیا تو نے

خلاصہ : شاعر خدا کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اے خدا! تو نے میرے دل میں اپنی ذات کا یقین اس پختگی کے ساتھ بٹھا دیا کہ میں تیرے سوا سب کچھ بھلا بیٹھا ہوں۔ تو نے میرے دل کو دنیا کی حرص و ہوس سے آزاد کر دیا۔ تیری یہ دین لاکھوں عطیوں سے بڑھ کر ہے۔ تو نے مجھے بن مانگے سب کچھ عطا کر دیا۔ تو نے حضرت ابراہیمؑ کو جلانے کے لیے نمرود کی بھڑکائی ہوئی آگ کو گلزار کر دیا اور اپنے دوست کو بچا لیا۔ تو نے میرے گناہوں کو معاف کر دیا اور مجھے عذابِ جہنم سے بچایا۔ شاعر آخر میں کہتا ہے کہ اے خدا تیرے سوا مجھے اور کون دینے والا تھا، مجھے جو کچھ ملا ہے تیرے ہی در سے عطا ہوا ہے۔

معانی و اشارات

دلِ بے مدعا - وہ دل جس میں کوئی خواہش نہ ہو
Heart without any desire

بے طلب - بغیر مانگے — Without demand

نار - آگ — Fire

نمرود - حضرت ابراہیمؑ کے زمانے کا ایک بادشاہ
A king during the period of prophet Ibraheem

گلزار - باغ — Garden

سوا - زیادہ — More

بخشا - معاف کرنا — Forgive

مشقی سرگرمیاں

✧ 'جان پہچان' کی مدد سے ذیل کا خاکہ مکمل کیجیے۔

شاعر سے متعلق معلومات

نام	
تخلص	
جائے پیدائش	
استاد کا نام	
خطابات	
شعری مجموعے	

✧ شاعر کے لیے اللہ کی دی ہوئی سب سے بہتر چیز کی وضاحت کیجیے۔

✧ حمد میں جس واقعے کا ذکر ہے، اسے اپنے لفظوں میں بیان کیجیے۔

✧ شاعر نے خود کی جن کمیوں کا ذکر کیا ہے انھیں قلمبند کیجیے۔

✧ حمد سے تلمیح والا شعر نقل کیجیے۔

✧ 'دل سے سب کچھ بھلا دیا' سے شاعر کی مراد بیان کیجیے۔

✧ ذیل کے شعر کا مطلب لکھیے۔

مجھ گنہگار کو جو بخش دیا
تو جہنم کو کیا دیا تو نے

✧ ذیل کے معنی کے لیے نظم سے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

آگ ، باغ ، دوزخ

✧ نظم میں مذکور اللہ کی مہربانیوں سے اپنی پسندیدہ مہربانی لکھیے۔

✧ حمد کے قافیوں کی فہرست بنائیے۔

✧ اپنی پسند کا شعر نقل کر کے پسندیدگی کی وجہ تحریر کیجیے۔

✧ حمد کا مفہوم واضح کیجیے۔

✧ نظم میں لفظ 'دوست' جس شخصیت کے لیے استعمال کیا گیا ہے، ان کا نام لکھیے۔

✧ نظم سے دو مصرعے نقل کیجیے جو استفہامیہ جملے ہیں۔